سوال

(173) بیوی کے ساتھ حالتِ حیض میں جماع کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالتِ حیض میں بیوی سے جماع کرنے کی صورت میں آدمی اگر کچھ مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دے تو یہ ہی کافی ہے؟ اگر کسی کو سونا، چاندی دینا پڑے گا تب اس کی مقدار کتنی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالتِ حیض میں عورت سے جماع بہت بڑا گناہ ہے۔ اس کا اندازہ آپ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے لگائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((«مَنْ أَتَى حَائِضًا، أَوِامْرَأَةً فِي دُبُرِهَا، أَوْكَاهِنًا، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ))

''جو شخص حائضہ عورت کے ساتھ جماع یا اپنی بیوی کے ساتھ قومِ لوط والا عمل یا کسی نجومی کی باتوں کی تصدیق کرتا ہے اُس نے اس چیز کے ساتھ کفر کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ نازل کی گئی ہے۔'' (ابوداؤد، نسائی، ترمذی وقال الالبانی صحیح)

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ اذیت ہے ان دنوں میں عورتوں سے علیحدہ رہو۔ ارشاد باری ہے:

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَٱعْتَزِلُوا۟ ٱلنِّسَآءَ فِى ٱلْمَحِيضِ...۲۲۲... البقرة

''آپ سے وہ حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہو وہ گندگی ہے پس دُور رہو حیض میں عورتوں سے۔'' (البقرہ: ۲۳)

اس سے معلوم ہوا کہ حائضہ سے حیض کی حالت میں جماع کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اتنے بڑے گناہ سے توبہ استغفار بھی ضروری ہے اور اس کا کفارہ بھی ادا کرے۔ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے بارے میں کہا جو حیض کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے:

((يتصدق بدينار أو بنصف دينار))

''وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔'' (ابوداؤد، نسائی، دارمی، ابنِ ماجہ، قال البانی صحیح وھذا سند علی شرط البخاری)

کہ اس حدیث کی سند بکاری کی شرط کے مطابق ہے۔ اس حدیث کو امام حاکم، ذہبی، ابنِ القطان، ابنِ دقیق العید، ابنِ القیم، ابنِ حجر، ابنِ الرکمانی سب نے صحیح کہا ہے۔ (ارواء الغلیل ۱/۱۷،۲۱۸)

یاد رہے کہ ایک دینار ساڑھے چار ماشے سونے کے برابر ہوتا ہے۔ ابنِ عباس سے صحیح سند سے اس کی تفسیر منقول ہے۔ فرماتے ہیں:

((إذا أصابها في اول الدم فدينار وإذا أصابها في إنقطاع الدم فنصف دينار))

''کہ اگر خون جاری ہونے کی ابتداء میں جماع کیا ہے تو ایک دینار، اور اگر آخر میں کیا ہے تو نصف دینار ادا کرے گا۔'' (ابو داؤد، قال الالبانی صحیح موقوف)

ترمذی میں ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے یہ تفسیر بھی منقول ہے:

((إذا كان دما أحمر فدينار وإذا كان أصفر فنصف دينار))

''اگر خون سرخ تھا تو ایک دینار ادا کرے اور اگر زرد تھا تو نصف دینار۔'' (ترمذی، قال الالبانی صحیح موقوف)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ